السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے رسول ﷺ کی ایک حدیث سنی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ جس نے قرآن مجید کی سورۃ یا آیت یاد کی ہے اور پھر اسے بھول گیا تو اس نے گناہ کا ارتکاب کیا تو حدیث صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث میں قرآن مجید کی آیت کو یاد کرکے بھلادینے کے بارے میں شدید وعید ہے۔ اگر یہ حدیث صحیح ہے تو اس سے مراد وہ شخص ہے جو محض سستی کتاب اللہ سے اعراض اور عدم دلچسپی کی وجہ سے بھلادے اور اگر کوئی اور اگر کوئی شخص طبیعت کے تقاضے یا اپنے اہل خانہ کے لیے واجبات وفرائض کے ادا کرنے میں مشغولیت کی وجہ سے بھول جائے تو اسے کوئی گناہ نہ ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو قرآن مجید پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا:

«يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا، آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا» (صحيح البخاري فضائل القرآن باب نسيان القرآن وهل يقول نسيت حديث 5037/5038 وصحيح مسلم صلاة المسافرين باب الامر بتعهد القرآن الخ: 788 واللفظ له)

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے اس نے مجھے وہ آیت یاد دلادی ہے جو میں بھلادیا گیا تھا۔''

بھول جانا بشری تقاضا ہے نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

(إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ» (صحيح البخاري الصلاة باب التوحيد نحو القبلة حيث كان حديث 401 وصحيح مسلم المساجد باب السهو في الصلاة والسجود له حديث 572»

''میں تمہاری ہی طرح ایک بشر ہوں، جس طرح تم بھولتے ہو، میں بھی بھول جاتا ہوں۔''

تعجب اس بات پر ہے کہ بعض لوگ اللہ تعالی کی سزا سے ڈرتے ہیں لیکن خواہش نفس انہیں اس طرف لے جاتی ہے کہ پھر یہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم قرآن مجید کا کوئی حصہ یاد نہیں کریں گے کیونکہ خدشہ ہے کہ اگر یاد کیا تو بھول جائیں گے تو اس دلیل کے ساتھ جو قطعا صحیح نہیں ہے وہ اپنے آپ کو خیر سے محروم کرلیتے ہیں۔ لہذا ہم یہ عرض کرتے کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو یاد کرو اور پھر مقدور بھر اسے یاد رکھنے کی کوشش کرو اور پڑھتے رہو جیسا کہ نبی ﷺ نے قرآن مجید کو یاد رکھنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

(لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنَ الإِبِلِ فِي عُقُلِهَا» (صحيح البخاري فضائل القرآن باب استذكار القرآن وتعاهده حديث 5033 وصحيح مسلم صلاة المسافرين باب الامر بتعهد القرآن الخ حديث 791»

''یہ اونٹ کی رسی تڑانے سے بھی جلد حافظہ سے نکل جانے والا ہے۔''

آپ قرآن مجید حفظ کریں اور اسے یاد بھی رکھیں اور اس کے تقاضائے طبیعت کی وجہ سے نہ کہ کتاب اللہ سے بے رغبتی یا سستی کی وجہ سے بھول جائیں تو اس کت آپ کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص33

محدث فتویٰ